فون نمبر ۹۴ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۹ احسان ۱۳۴۵ ہش ۱۹ صفر ۱۳۸۶ھ ۹ جون ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۳۲

جماعت احمدیہ کراچی کا فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے گراں قدر عطیہ

عمومی اور خصوصی وعدوں کی مجموعی رقم سوا تین لاکھ روپیہ تک پہنچ گئی

فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے وعدہ جات اور وصولی کے کام کے سلسلہ میں محترم کرنل عطاء اللہ صاحب وائس چیئرمین فضل عمر فاؤنڈیشن اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب گزشتہ ہفتہ کراچی تشریف لے گئے۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی محترم چوہدری احمد مختار صاحب اور فاؤنڈیشن کے مقامی سیکرٹری مکرم حبیب اللہ صاحب بٹ اور جماعت کے دیگر ذمہ دار اراکین سے ضروری مشورہ اور سابقہ کام کے جائزہ کے بعد ضروری سمجھا گیا کہ احباب جماعت تک بذریعہ وفود پہنچکر خصوصی تحریک فاؤنڈیشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے سلسلہ میں کی جائے۔ چنانچہ تین وفد تجویز ہوئے۔ ہر وفد کے سپرد خاص خاص احباب کی فہرست کی گئی۔ ان وفود میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی خود اور ان کے نائب محترم سید افتخار حسین صاحب، محترم میجر شمیم احمد صاحب اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کے علاوہ جماعت کے جنرل سیکرٹری مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب، مکرم حبیب اللہ صاحب بٹ اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے شرکت کی۔ اور شہر کے مختلف علقوں میں وفود نے فرداً فرداً احباب سے ملاقات کی اور فضل عمر فاؤنڈیشن کی افادیت اور اہمیت سے انہیں آگاہ کیا گیا۔ اس دوران میں خطبہ جمعہ میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے صحابہ کرام رضی کی قربانیوں اور مخلصین سلسلہ کے نمونہ کو پیش کر کے احباب کو پُر زور تحریک کی کہ وہ فاؤنڈیشن میں فراخدلی و محبت کے ساتھ بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوائیں اور جلد سے جلد ادائیگی کی طرف بھی توجہ دیں۔ تیس جون تک ایک معقول رقم کا جمع ہونا ضروری ہے حتی الوسع کوشش کی جائے کہ جماعت کا کوئی مرد اور عورت اس اہم تحریک میں جو حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار کے طور پر جاری کی گئی ہے حصہ لینے سے محروم نہ رہے۔

الحمد للہ کہ ان مساعی کے نتیجہ میں متعدد احباب نے اپنے وعدوں میں اضافہ کیا اور بہت سے نئے وعدے حاصل ہوئے۔ گزشتہ وعدوں کو شامل کر کے مجموعی وعدے دو لاکھ روپے کے قریب ہوئے ان وعدوں میں بعض وعدے دس دس ہزار کے بعض پانچ پانچ ہزار اور تین تین ہزار کے اور متعدد وعدے اس سے کم رقوم کے شامل ہیں۔ ان وعدوں کے علاوہ جماعت کراچی کے خصوصی وعدوں کی رقم کی مقدار ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کے قریب ہو چکی ہے۔ اگرچہ بفضل خدا جماعت کراچی کے عمومی اور خصوصی وعدوں کی کل رقم اس وقت سوا تین لاکھ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ تاہم جماعت کراچی کا ایک حصہ ایسا باقی ہے جن سے وعدے لینے ہیں۔ جماعت کراچی کوشاں ہے کہ وعدوں کے حصول کی مہم کو جلد سے جلد مکمل کر لیا جائے

امید ہے کہ جماعت کراچی کے خصوصی اور عمومی وعدوں کی آخری میزان موجودہ وعدہ سے بہت بڑھ جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو اخلاص اور بشاشت سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق دے اور ان کے اخلاص اور نفوس میں غیر معمولی برکت دے۔ اور کارکنوں کو مستعدی سے کام کی تکمیل کے لئے اعلیٰ توفیق عطا فرمائے۔

(نامہ نگار)

---

* خط لکھتے وقت اپنا ڈاک کا پتہ مکمل لکھا کریں تا کہ ان کے خطوط کا جواب جلد سے جلد ان تک پہنچ سکے امید ہے سب احباب اس امر کو ملحوظ رکھیں گے

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۸ جون۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

● لاہور (بذریعہ ڈاک) مکرم جناب چوہدری اسداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی صحت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کچھ اصلاح تو ہے مگر بلڈ پریشر تاحال نارمل نہیں ہوا۔ اور کمزوری بدستور ہے۔ احباب مکرم چوہدری صاحب کی شفائے کاملہ و عاجلہ اور صحت والی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

● جملہ مجالس خدام الاحمدیہ یکم جولائی تا ۷ جولائی ہفتہ تحریک جدید منا رہی ہیں امراء و صدران کرام سے حسب فیصلہ شوریٰ درخواست کی جا رہی ہے کہ وہ اس عرصہ میں خدام کو رسید بکیں جاری فرمائیں سیکرٹریان تحریک جدید مقامی جماعت اور مقامی مجلس خدام الاحمدیہ سے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ اور اس ہفتہ کی الگ رپورٹ دفتر ہذا کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

● ربوہ — آج مورخہ ۸ جون بروز بدھ بوقت ۸ بجے شب خدام الاحمدیہ کے ہال میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر "حضرت مصلح موعود کے کارنامے" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ احباب کثرت سے شمولیت فرما کر استفادہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مرکزیہ)

احباب جماعت سے ضروری گزارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں احباب دعا کے لئے درخواست بھجواتے ہیں یا دیگر معاملات و ضروریات سے متعلق حضور سے مشورہ وغیرہ کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ لیکن بعض احباب اپنا مکمل پتہ ڈاک تحریر نہیں کرتے۔ بسا اوقات صرف نام اور شہر ہی لکھا ہوتا ہے۔ نامکمل پتہ ہونے کے باعث ان کو جواب نہیں بھجوایا جا سکتا جس پر وہ اپنی چٹھی کا جواب نہ ملنے کا شکوہ کرتے ہیں۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا سب احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ جون ۱۹۶۶ء

عیسائی فرقوں میں اتحاد کی کوشش

(۲)

گزشتہ اداریہ میں ہم نے ریڈرز ڈائجسٹ کے ایک مضمون کے حوالے سے بتایا ہے کہ کس طرح عالم عیسائیت مختلف فرقوں میں اتحاد کی محکم بنیاد کرنا چاہتا ہے حالانکہ دو بڑے فرقوں یعنی رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے عقائد میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ تاہم ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ یہ دونوں فرقے مل کر اور متحد ہو کر کام کرنے کے لئے تجاویز زیر عمل لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود مضمون نگار پُر امید ہونے کے ساتھ ساتھ اس بات کو بھی سمجھتا ہے کہ عقائد کے اتحاد کو تو خاصہ وقت لگے گا اور ممکن ہے یہ خلیج کبھی ہٹ ہی نہ سکے۔ اس لئے ایک ضمنی شاخ یعنی خدا پرستوں کا باہمی متحد ہونا ایسی چیز ہے جس کے متعلق بہت کچھ کہا جا سکتا ہے چنانچہ مضمون کے آخر میں لکھتا ہے۔

عیسائی فرقوں میں عقائدی اتحاد وحدت تک پہنچنے پر وقت درکار ہے اس دوران میں ہم سب اس دوسرے مقصد کے لئے کام کر سکتے ہیں جو کسی طرح کم اہم نہیں ہے اور جو یہ ہے تمام خدا پرستوں کو متحد کیا جاوے اس کے لئے باہم زیادہ افہام و تفہیم خیر سگالی ہمدردی اور محبت کی ضرورت ہے۔ (ریڈرز ڈائجسٹ نومبر ۱۹۶۴ء)

یہ بات شاید عیسائی دنیا بلکہ تمام دیگر مذاہب کے لوگوں کو نئی معلوم ہوتی ہوگی مگر ہم مسلمانوں کے لئے ایک بہت پرانا سبق ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ یہی بات آج سے چودہ سو سال ہوئے قرآن کریم نے نہایت وضاحت سے دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں بار بار اس کا اعادہ کیا گیا ہے چند آیات ملاحظہ ہوں۔

ان من امة الا خلا فیها نذیر (فاطر ۳/۲۵)
ولکل قوم هاد (الرعد ۸)
ولکل امة رسول (یونس ۶/۵)
ولقد ارسلنا من قبلك فی شیع الاولین (الحجر ۱۱)
ولقد بعثنا فی کل امة رسولاً (النحل آیت ۳۷)
تالله لقد ارسلنا الی امم من قبلك فزین لهم
الشیطان اعمالهم (النحل ۱۴/۶۴)

ان اور ایسی دوسری آیات سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قوم اور ہر امت میں اپنے ہادی نبی اور رسول بھیجے ہیں۔ جس سے یہ نتیجہ اخذ کرنا بعید نہیں ہے کہ آج دنیا میں جتنے متداول مذاہب ہیں۔ ان کے پیشوا اللہ تعالیٰ کے رسول ہی تھے۔ البتہ انہوں نے بعد میں مذاہب کی ہیئت تبدیل کر دی۔ اس سے ظاہر ہے کہ نبی صرف بنی اسرائیل ہی میں نہیں آئے۔ بلکہ چینیوں۔ ایرانیوں اور ہندیوں کے درمیان بھی اللہ تعالیٰ کے انبیاء مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ چین کے حضرت کنفیوشس اور ایران کے زرتشت اور ہند کے بودھ کرشن اور رام علیہم السلام میں سے کئی ایک کے حالات بھی بیان فرمائے ہیں۔ اور ان کی تعلیمات پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ بعض بنی اسرائیل سے پہلے کے انبیاء علیہم السلام کا بھی قرآن کریم میں مفصل ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ صرف چند کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ بہت سے ایسے انبیاء علیہم السلام ہوتے ہیں جن کا ذکر نہیں کیا گیا۔

اس طرح قرآن مجید تمام مذاہب کی بنیاد کا ایک ہونا بیان کرتا ہے۔ اور یہ ایک ایسا کارآمد اصول ہے جس سے ہم موجودہ مذہب کے لوگوں کی طرف تعاون کا ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔

قرآن کریم نے اہل کتاب کو تعاون فی البر کی نہایت واضح الفاظ میں دعوت دی ہے۔

قل یا اهل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا
وبینکم الا نعبد الا الله ولا نشرك به شیئا
ولا یتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون الله۔

تو کہہ (کہ) اے اہل کتاب (کم سے کم) ایک ایسی بات کی طرف تو آجاؤ جو ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان برابر ہے (اور وہ یہ ہے) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور نہ ہم اللہ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو رب بنایا کریں۔ یہ ایک مثال ہے۔ ورنہ اصول جو اسلام پیش کرتا ہے۔ وہ یہی ہے کہ تمام خدا پرست ایک محاذ پر جمع ہو جائیں۔

یہاں اس بات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ جس طرح عیسائیوں اور یہودیوں نے حقیقی دین کو بگاڑ دیا ہے۔ اسی طرح چینیوں۔ ایرانیوں اور ہندوؤں نے حقیقی دین کا حلیہ تبدیل کر دیا ہوا ہے۔ اس سے یہ بات مستنبط ہوتی ہے۔ کہ موجودہ تمام مذاہب کے پیشوا واحد خدا ہی کی تعلیم دیتے رہے ہیں۔ اس لئے یہ تعاون کا ہاتھ صرف عیسائیوں اور یہودیوں کی طرف ہی نہیں بڑھایا جا سکتا۔ بلکہ کنفیوشس۔ زرتشت اور رام کرشن اور گوتم بدھ علیہم السلام کے پیرودوں کی طرف بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔

سو معلوم ہوا کہ ریڈرز ڈائجسٹ کے مضمون نے جو بات آج مایوسانہ انداز سے کہی ہے۔ قرآن کریم نے آج سے تقریباً چودہ سو سال قبل نہایت وضاحت سے دنیا کے سامنے رکھی ہے۔ افسوس ہے کہ فیج اعوج کے دوران مسلمانوں نے اس نسخہ کو خانہ جنگیوں اور غیروں کے ساتھ نبرد آزمائی کے غبار میں گم کر دیا۔ مگر آج پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس اصول کو دنیا کے سامنے صاف صاف الفاظ میں پیش کیا ہے۔ چنانچہ اپنے رسالہ پیغام صلح اور بعض دیگر مقامات پر اس کی پوری پوری وضاحت فرمائی ہے۔ جس کو ہم آئندہ بیان کریں گے۔ (باقی)

متفرقات

خود اس کو ہم نے سنا ہے ذرا سنو تو سہی
اسی کی یہ بھی صدا ہے ذرا سنو تو سہی
صدا کلیم نے جس کی سنی تھی سینا پر
وہ اب بھی بول رہا ہے ذرا سنو تو سہی

عجیب پاک و مقدس فضا ہے ربوہ میں
نزولِ روح و ملائک ہوا ہے ربوہ میں
ہمیشہ بولتا ہے خود جو اپنے بندوں سے
وہ زندہ بولنے والا خدا ہے ربوہ میں

کب نام پہ مرتے ہیں ہم کام پہ مرتے ہیں
اسلام سے جیتے ہیں اسلام پہ مرتے ہیں
جیتے ہیں۔ اجل سے جو خود بڑھ کے لپٹ جائیں
ڈرتے ہیں اجل سے جو۔ ہر گام پہ مرتے ہیں
اے کاش کوئی آنا صیاد کو سمجھا دے
دانے کی نہ کر پروا ہم دام پہ مرتے ہیں
تنویر

وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ کی لطیف تفسیر

رفعِ عیسےٰ اور صحائفِ قرآن

(مکرم شیخ عبد القادر صاحب ۔ لاہور)

سورۂ نساء کی آیت وان من اھل الکتٰب الّا لیؤمننّ بہٖ قبل موتہٖ ۔ قرآن حکیم کا ایک مشکل مقام ہے ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم الکلام کی روشنی میں اس آیت کے گوناں گوں معارف دنیا کے سامنے آئے ۔ بطونِ قرآن کی رو سے اس آیت کے جتنے بھی مفاہیم قرآن حکیم کے مطابق ہیں وہ سچے ہیں ۔ قرآن کریم کے مخالف معانی قابلِ قبول نہیں ہو سکتے ۔ جناب غلام احمد پرویز معارف القرآن میں لکھتے ہیں :۔

"حقیقت یہ ہے کہ اس آیت مقدسہ کا صحیح مفہوم ابھی تک سامنے نہیں آسکا ۔ یہ آیت قرآن کریم کے مشکل مقاماتؔ میں سے ہے جس کا یقینی مفہوم مزید علمی انکشافات کا منتظر ہے "

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس آیت کے کئی پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی ہے ۔ ایک لطیف تفسیر حقیقۃ الوحی میں بایں الفاظ بیان کی گئی ۔

" اسی کی طرف یہ آیت بھی اشارہ کرتی ہے ۔ وان من اھل الکتٰب الّا لیؤمننّ بہٖ قبل موتہٖ یعنے وہ لوگ جو درحقیقت اہلِ کتاب ہیں اور سچے دل سے خدا پر اور اسکی کتابوں پر ایمان لاتے اور عمل کرتے ہیں وہ آخر کار اس نبی پر ایمان لے آئیں گے ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ۔ ہاں خبیث آدمی جن کو اہلِ کتاب نہیں کہنا چاہیئے وہ ایمان نہیں لاتے "

ان معنوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سیاق مضمون میں جو وضاحت کی ہے وہ بھی قابلِ غور ہے ۔ فرمایا :۔

" قرآن شریف میں یہ وعدہ ہے کہ جو شخص سچے دل سے خدا تعالےٰ پر ایمان لائے گا خدا اس کو ضائع نہیں کرے گا اور حق اس پر کھول دے گا ۔ اور راہِ راست اس کو دکھائیگا جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

والّذین جاھدوا فینا لنھدینّھم سبلنا

پس اس آیت کے یہ معنی ہوئے کہ اللہ تعالےٰ پر ایمان لانے والا ضائع نہیں کیا جاتا ۔ آخر اللہ تعالےٰ پوری ہدایت اس کو کر دیتا ہے "

ان لطیف معنوں کی رو سے اہلِ کتاب سے مراد یہاں حقیقی اہلِ کتاب ہیں ۔ تورات میں نبی موعود کی جہاں بشارت دی گئی وہاں یہ بھی وضاحت کر دی گئی کہ سچے اہلِ کتاب اس کو اپنی زندگی میں قبول کر لیں گے ۔ جو اسے قبول نہیں کریں گے وہ امت میں سے کاٹ دیئے جائیں گے (اعمال ۳/۲۳) یعنی وہ خدا تعالےٰ کی نظر میں اہلِ کتاب میں شمار نہیں ہوں گے ۔ اس تفسیر کے پیشِ نظر اس آیت میں جو مضمون بیان کیا گیا وہ بہت لطیف ہے ۔ فرمایا

" (دیکھو حقیقی) اہلِ کتاب میں سے کوئی نہ ہوگا جو اپنی موت سے پہلے ۔ اس (تورات کے موعود پیغمبر) پر ضرور ہی یقین نہ لے آئے اور قیامت کے دن وہ ان پر شہادت دینے والا ہوگا "

ان معنوں کی تائید قرآنِ حکیم کے مندرجہ ذیل مقام سے بھی ہوتی ہے ۔ فرمایا :۔

" اور تو مومنوں سے محبت کرنے کے لحاظ سے ان میں سے سب سے قریب یقیناً ان لوگوں کو پائے گا جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ۔ یہ بات اس وجہ سے ہے کہ ان میں کچھ عالم اور عابد ہیں ۔ اور نیز اس وجہ سے کہ وہ تکبر نہیں کرتے ۔ اور جب وہ اس (کلامِ الٰہی) کو سنتے ہیں جو اس رسول پر اتارا گیا ۔ تو (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ جس قدر حق انہوں نے پہچان لیا ہے اس کی وجہ سے ان کی آنکھیں آنسوؤں کے زور سے بہہ پڑتی ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ہیں پس ہمارا نام بھی گواہوں کے ساتھ لکھ لے اور کہتے ہیں کہ ہم بھلا کیوں اللہ پر اور اس سچائی پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں ۔ حالانکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں داخل کرے "

سورۂ مائدہ کی ان آیات میں صالحین نصاریٰ کے ایمان لانے کا ذکر ہے اور اس کی وجہ یہ بتائی گئی ۔ ان کے اندر زہد و تقوےٰ علم اور منکسر المزاجی پائی جاتی ہے ۔ اسی کے صلہ میں انہیں اسلام نصیب ہوگا ۔

سورہ بنی اسرائیل کی مندرجہ ذیل آیات میں یہود کے ایمان لانے کا ذکر ہے :۔

"تو انہیں کہہ کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ ۔ جن لوگوں کو اس کے (نزول) سے پہلے علم دیا جا چکا ہے جب ان کے سامنے اسے پڑھا جاتا ہے ۔ تو وہ اسے شکر کامل فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں ۔ ۔ ۔ اور جب وہ ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں تو روتے جاتے ہیں اور وہ یعنی قرآن ان کی فروتنی کو اور بھی بڑھاتا ہے "

قرآنِ حکیم کے ان مقامات سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی اہلِ کتاب اپنی موت سے پہلے ضرور رجوع لاتے ہیں اور اسلام کی سچائی اُن پر کھل جاتی ہے ۔ ہاں منکرین اہلِ کتاب میں شامل ہی نہیں ان کا نام امت میں سے کاٹ دیا جاتا ہے ۔ پطرس اپنے ایک وعظ میں تورات کے حوالے سے کہتے ہیں :۔

" اور یوں ہوگا کہ جو شخص اس نبی کی نہ سنے گا وہ امت میں سے نیست و نابود کر دیا جائے گا "

(اعمال ۳/۲۳)

تورات کی اس بشارت کے مطابق صرف وہی لوگ امتِ موسوی میں داخل اور اہلِ کتاب ہیں جو کہ نبی موعود پر ایمان لاتے ہیں ۔ دوسرے اہلِ کتاب ہی نہیں ۔ یہی مضمون زیرِ نظر آیت میں بیان ہوا ہے کہ خدا تعالےٰ کی نگاہ میں جو لوگ درحقیقت اہلِ کتاب ہیں وہ اپنی موت سے پہلے اس نبی پر ضرور ایمان لے آئیں گے ۔ محروم رہنے والے اہلِ کتاب نہیں بلکہ دائرہ امت سے خارج ہیں ۔

(۲)

ایک دوسرے زاویہ نگاہ سے بھی ان معنوں کی صداقت اظہر من الشمس ہے ۔ اہلِ کتاب کے ہر پیغمبر نے نبی موعود کے آنے کی خبر دی (اعمال ۳/۲۲) اپنی موت سے پہلے اسے ماننا اور ماننے کی وصیت کی (استثناء ۳۳/۱) پھر اس وصیت کو آئندہ نسلوں کے لئے جاری رکھنے کی ہدایت کی ۔ اندریں صورت ہر سچّا اہلِ کتاب اپنی موت سے پہلے مجملاً نبیٔ موعود پر ایمان لاتا ہے ۔

آیت میثاق النبیین میں یہ مضمون کھول کر بیان کیا گیا ہے کہ انبیاء اور ان کی امتوں سے یہ عہد لیا گیا کہ جب نبیٔ موعود آئے لتؤمننّ بہٖ ولتنصرنّہ (آلِ عمران ۸۲) تم نے ضرور ہی اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور ہی اس کی مدد کرنا ہوگی ۔ اسی مضمون کو وان من اھل الکتٰب الّا لیؤمننّ بہٖ قبل موتہٖ ۔ میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر سچّا اہلِ کتاب اپنے مرنے سے پہلے نبی موعود پر ایمان لاتا ہے ۔ صحیفہ حنوک میں نبی موعود کے متعلق لکھا ہے :۔

" گو وہ سب سے آخر میں ظاہر ہوا لیکن اس کا نام سورج اور ستاروں کی پیدائش سے قبل خدا تعالےٰ کے سامنے تھا ۔ وہ دنیا کے پیدا ہونے سے قبل چن لیا گیا اور خدا تعالےٰ کے ہاں مخفی رکھا گیا "

طالمود میں نبی موعود کو مسیحا شانِ لولاک کا مالک ۔ اور میثاق النبیین کا مصداق قرار دیا گیا ۔ لکھا ہے :۔

کل انبیاء نے اگر کسی پیغمبر کے زمانہ کے لئے بشارت دی ہے تو وہ مسیح ہے ۔ دنیا

مسیحا کے لئے معرضِ وجود میں لائی گئی۔

اہلِ کتاب اپنی موت سے پہلے اگر کسی پیغمبر پر ایمان لانے کا اقرار کرتے ہیں تو وہ نبی موعود ہے۔ صحیفہ لاوی میں لکھا ہے کہ لاوی بن یعقوب علیہ السلام نے مرنے سے پیشتر سب بیٹوں کو بلا کر ان کے سامنے نبی موعود کے محامد کا ذکر کیا۔ پھر خدا تعالےٰ اور فرشتوں کو گواہ رکھ کر میثاق لیا گیا۔ زیرِ نظر آیۂ مقدسہ میں یہی مضمون ہے کہ سارے اہلِ کتاب مرنے سے پیشتر نبی موعود پر مجملاً ایمان لاتے ہیں۔ یا سچے اہلِ کتاب ایمان لے آئیں گے۔

(۳)

اگر بہٖ کی ضمیر مقتول اور مصلوب ہونے کی طرف پھیری جائے اور موتہٖ کی ضمیر حضرت مسیحؑ کی طرف تو اسی آیت کے دوسرے معنی یہ ہیں:۔

اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں جو اس بات پر ایمان نہ رکھتا ہو کہ حضرت مسیحؑ اپنی موت سے پہلے ہی مقتول اور مصلوب ہو گئے۔ قیامت کے دن مسیح ان پر گواہ ہوگا وہ ان کا جھوٹا ہونا ثابت کرے گا۔

مطلب یہ ہے کہ

اہلِ کتاب میں سے ہر شخص مسیح کی حقیقی موت سے قبل اس کی ظنّی اور فرضی موت پر ایمان رکھتا ہے۔ حالانکہ حقیقی موت صلیبی حادثہ کے بعد واقع ہوئی نہ کہ صلیب کے نتیجہ میں۔

یہ مضمون حضرت مسیحؑ کی اُن سریانی مناجات میں بھی بیان ہوا ہے جو کہ آثارِ کلیسیا سے برآمد ہوئی ہیں۔ فرمایا

"انہوں نے خیال کیا تھا کہ مَیں موت کا نوالہ بن چکا ہوں۔ وہ مجھے مُردوں میں سے ایک سمجھتے رہے۔ وہ میری موت کے متلاشی تھے لیکن مَیں زندہ تھا۔"

اہلِ کتاب کی کتنی بڑی بدقسمتی ہے کہ انہوں نے اپنے پیغمبر کو مرنے سے پہلے مار دیا۔ یہود نے کہا کہ وہ مفتری تھا لہٰذا مارا گیا۔ نصاریٰ نے کہا کہ وہ مر کر ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو گیا۔ حقیقت اس کے برعکس ہے حضرت مسیح علیہ السلام صلیب سے بچا لئے گئے اور ایک عرصہ کے بعد طبعی موت سے فوت ہوئے اور عالمِ بالا کی طرف ان کی روح کا رفع ہوا۔ اس طرح یا عیسیٰ انی متوفیک ورافعک الیّ کا وعدہ پورا ہوا۔

(۴)

اب آیئے زیرِ نظر آیت کے سیاق مضمون پر بھی ایک نظر ڈالیں۔ اس باب میں تصلیبِ مسیح کے تاریخی پسِ منظر کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔

تورات میں بشارت دی گئی کہ موسیٰ کی مانند ایک سچا پیغمبر بنی اسرائیل میں برپا ہوگا۔ لیکن اگر کوئی جھوٹا مدعی نبوت ہوگا تو وہ مارا جائے گا (استثنا $\frac{18}{15 \text{ تا } 22}$) صلیب پر چونکہ بڑے بڑے مجرم لٹکائے جاتے اس لئے تورات میں لکھا ہے کہ جو صلیب پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔ یہودی یہ بھی مانتے تھے کہ جو لوگ خدا تعالےٰ کی لعنت کے نیچے ہوں وہ اسفل السافلین میں گرائے جاتے ہیں۔ ان کا روحانی رفع نہیں ہوتا[1] اس پسِ منظر میں یہود مدعی تھے اس امر کے کہ یسوع نے چونکہ "رسول اللہ" ہونے کا دعوےٰ کیا وہ سچا پیغمبر نہیں تھا۔ اس لئے ہم نے "عیسےٰ رسول اللہ" کو قتل کر دیا۔ اور صلیب پر کھینچ دیا۔ اس طرح وہ خدا تعالیٰ کی لعنت کے نیچے آ کر رفع روحانی سے محروم ہو گیا اور اسفل السافلین میں گرایا گیا (نعوذ باللہ من ذالک)۔

ان دعاوی کی تردید میں فرمایا کہ یہود نامسعود نے نہ تو حضرت مسیح کو قتل کیا نہ صلیب پر مارا۔ ہاں مشابہ بموت حالت اس پر ضرور طاری ہوئی جس کی وجہ سے یہودیوں نے موت کا دھوکا کھایا یہ یقینی بات ہے کہ وہ مارنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ یہی وجہ ہے کہ اس بارہ میں وہ شروع سے مختلف فیہ ہیں۔ اور شک و شبہ میں مبتلا ہیں۔ بعض نے کہا صلیب پر مارا۔ بعض نے کہا پہلے قتل کیا اور پھر صلیب پر چڑھایا[2]۔ بعض نے کہا پہلے سنگسار کیا گیا پھر صلیب پر کھینچا گیا۔ جتنے منہ اتنی باتیں حقیقت ان پر مشتبہ رہی اصل واقعہ یہ ہے کہ مسیح کی حالت موت کے مشابہ تھی۔ اللہ تعالےٰ نے موت کے گھراؤ میں سے کھینچ کر اپنے اس صادق بندے کو اپنا مشن پورا کرنے کے لئے اٹھا کھڑا کیا[3] آپ کا شرف، مرتبہ اور درجات بلند ہوئے۔ پھر آپ طبعی موت سے فوت

[1] تالمود از جوزف باب عالمِ آخرت
[2] قرونِ اولیٰ کے یہود نے حضرت مسیحؑ کے سوانح "طولید وتھ یشوعا" کے نام سے مرتب کئے۔ ان میں قتل کے بعد صلیب دینے کا ذکر ہے۔
[3] بل رفعہ اللہ الیہ کے معانی میں یہ معنے بھی شامل ہیں۔

ہوئے اور آپ کا رفع روحانی ہوا۔ یہود اپنے سب دعاوی میں سراسر جھوٹے ہیں۔ مسیح کے بعد اب تورات کا موعود پیغمبر بھی آ گیا ہے۔ جو سچے اہلِ کتاب ہیں وہ اپنی موت سے پہلے اس پر ضرور ایمان لاتے ہیں یا لے آئیں گے۔ اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہو گا۔ یہ وہ عظیم الشان مضمون ہے جو کہ سورہ نساء کی آیات میں بیان ہوا ہے۔

وادی قمران کے غاروں سے پیغمبر یروشلم کے مزامیر ملے ہیں۔ ان میں بھی یہ مضمون بیان ہوا ہے۔ قرن اول کے نصاریٰ کی سُریانی مناجات کا انکشاف ہوا ہے۔ ان میں حضرت مسیحؑ کے غزل بھی شامل ہیں ان غزلوں میں بھی یہی باتیں درج ہیں۔ جناب غلام احمد پرویز نے لکھا تھا کہ

"اس آیت کا مفہوم مزید علمی انکشافات کا منتظر ہے۔"

وہ علمی انکشافات اب منصّۂ شہود پر آ چکے۔ کاسر الصلیب کی باتیں درست ثابت ہوئیں۔ حیاتِ مسیح کا استدلال سراسر غلط ثابت ہو چکا ہے۔

وادی قمران کے غاروں سے ملنے والی مناجات میں ایک ہادی برحق "مورہ ھا الصدق" دنیا سے مخاطب ہے۔ فرمایا:۔

"اے میرے خداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تُو نے میری جان کو پاتال سے نجات دی اور اسفل السافلین سے بچا لیا۔ تُو مجھے اوپر اٹھا لایا۔ لازوال بلندیوں کی طرف میرا رفع ہوا اب مجھے دنیا کے لامحدود میدانوں میں چلنا ہے۔"[1]

سریانی مناجات میں حضرت مسیحؑ دنیا سے یوں گویا ہیں۔

(۱) میرا دل مسرور ہے اور شادماں جیسے بچہ اپنی ماں کے رحم میں آسودہ ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے قرنوں در قرنوں برکات سے مجھے نوازا۔ میرا سر اسکے آستانہ پر ہے تلوار اور خنجر مجھے اس سے جدا نہیں کر سکتے۔ مَیں خدا تعالےٰ کے غیر فانی بازوؤں کے اوپر بٹھلایا گیا ہوں۔

جنہوں نے مجھے دیکھا وہ محوِ حیرت تھے کیونکہ مَیں ایذا رسانی کا نشانہ بنا تُو انہوں نے خیال کیا تھا کہ موت اسے نگل چکی ہے (ولکن شبّہ لھم کے معنے قابلِ غور ہیں) وہ مجھے مُردوں میں سے ایک سمجھتے رہے۔ وہ میری موت کے متلاشی تھے لیکن وہ اسے پا نہ سکے

1. The Dead Sea Scrolls in English by G. Vermes. P. 158

مَیں زندہ تھا۔ خدائے یہوواہ کی حمد ہو۔" (غزل نمبر ۲۸)

(۲) "اللہ تعالےٰ نے مجھے اپنے جامہ میں نئی زندگی عطا کی ہے۔ اپنے نُور کے قبضہ میں مجھے دے دیا۔ اور عالمِ بالا سے مجھے امن و قرار عطا کیا جو کہ فساد سے مبرّا ہے وہ مجھے اپنے اپنے مقامِ قرب یعنی فردوس میں لے گیا جہاں اسکی خوشنودی کی بہتات ہے۔" (غزل نمبر ۱۱)

(۳) مَیں نے اپنے بندھنوں سے نجات پائی۔ اور اے میرے خدا مَیں تیری طرف دوڑا۔۔۔ کیونکہ تیرے داہنے ہاتھ نے مجھے اوپر اٹھا لیا اور بیماری سے مَیں شفایاب ہوا۔ مَیں اللہ تعالےٰ کے نام کی برکت سے سراپا تعریف بن گیا۔ (غزل نمبر ۲۵)

(۴) اسنے اپنی رحمتوں سے مجھے اونچا کیا اور اس کے بے پایاں حسن و احسان نے مجھے رفعتوں سے ہمکنار کر دیا پاتال کی گہرائیوں سے وہ مجھے اوپر اٹھا لایا۔ اور موت کے جبڑوں سے اسنے مجھے باہر نکال لیا۔

اے میرے خدا میرے دشمنوں کو تُو نے ذلیل کیا اور اپنے فضل سے مجھے حق بجانب ثابت کیا۔ کیونکہ مَیں (نبئ موعود یعنی) اللہ تعالےٰ کے مسیحا[1] پر ایمان لایا۔ اور مجھ پر یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ آقائے نامدار ہے۔

مَیں نے اللہ تعالےٰ کی حمد کے گیت گائے کیونکہ ہیں نے مجھے اپنا بندہ اور اپنی لونڈی کا بیٹا بنا کر سرفراز کیا[2]

(غزل نمبر ۲۹)

یہ عظیم الشان انکشافات کسرِ صلیب کا ایک زبردست ثبوت ہیں۔ آیت قرآنی

بل رفعہ اللہ الیہ

کی حقیقت کھل کر سامنے آ جاتی ہے۔

وان من اھل الکتٰب الا لیؤمنن بہٖ

میں جس عالمگیر ایمان کا ذکر ہے وہ خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات سے وابستہ ہے۔

1. سُریانی غزلیات میں لکھا ہے کہ مسیح دراصل ایک ہی ہے بنائے عالم سے پیشتر اللہ تعالےٰ کی تقدیر اور علم میں اس کا جوہر مرکوز تھا۔ باقی صلحاء اس کے مقدس نام کے مظاہر ہیں۔ گویا حقیقی مسیح نبی موعود ہے۔

2. The Lost Books of The Bible. P. 125, 133, 134

حضرت مصلح موعود کے جاری کردہ عظیم الشان کام اور ہمارا فرض

محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر صوبائی جماعتہائے احمدیہ سابق پنجاب و بہاولپور

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کی برکت سے حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وہ کام کرنے کی توفیق دی جو رہتی دنیا تک محبت اور عزت کے ساتھ یاد کئے جائیں گے۔ آپؓ مسیح پاک (علیہ السلام) کی ان دعاؤں کا نتیجہ تھے جو حضورؑ نے چالیس روز تک تمام دنیا سے منقطع ہو کر ہوشیارپور کے مقام پر کیں حضور نے قدرت اور رحمت اور فضل اور احسان کا نشان اور فتح و ظفر کی کلید مانگی تھی تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ یہ نشان حضور کو حضرت فضل عمرؓ کی شکل میں دیا گیا۔ جس نے گویا آپ کی ان دونوں کاموں میں خصوصی مدد کرنی تھی۔

دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے جہاں مسیح پاک علیہ السلام نے نہایت مضبوط اور پائیدار بنیادیں استوار کیں وہاں ان بنیادوں پر بہت کچھ تعمیر کرنے کی توفیق حضرت فضل عمر کو بخشی گئی۔ آپ کو اسلام کے محاسن وافر طور پر سمجھائے گئے اور اسکی تبلیغ کی غیر معمولی قوت دی گئی۔ اسلام کے محاسن بیان کرنے کے لئے آپ نے بڑی معرکۃ الآرا اور پُر شوکت تقاریر فرمائیں اور اعلیٰ درجہ کی کتابیں تصنیف کیں۔ اسلام کی تبلیغ کے لئے آپ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ وقف کر دیا۔ آپ نے تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا۔ ایک کے بعد دوسرا۔ دوسرے کے بعد تیسرا۔ تیسرے کے بعد چوتھا مشن مغربی ممالک اور ان کے زیر اثر دوسرے ملکوں میں کھولتے چلے گئے تا وہ اسلام کے شرف سے واقف ہوں۔

کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کرنے کیلئے آپ کو قرآن کریم کا غیر معمولی فہم بخشا گیا تفسیر کبیر آپ کا ایسا کارنامہ ہے کہ گذشتہ تیرہ صدیوں میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔

جماعت کو بھی آپ ترقی کے میدان میں آگے سے آگے لے جاتے چلے گئے۔ مالی اور جانی قربانی ایک مشکل چیز ہے۔ مال اور جان کی محبت ہی دراصل انسان کی ترقی اور قرب الٰہی کے حصول میں روک بنتی ہے انسان وہ قربانی پیش کرنے گریز کرتا ہے — جو اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کی محبت کا تقاضا ہے۔ جب تک یہ دونوں چیزیں انسان کی نگاہ میں پورے طور پر ذلیل اور حقیر نہیں ہو جاتیں خدا نہیں مل سکتا۔ ان کی حقیقی قربانی میں اسکے ملنے کا راز مضمر ہے۔ کامیاب ہو گیا وہ شخص جس نے اس راز کو سمجھ لیا اور بدبخت ہے وہ جس نے اسکو نہ سمجھا۔

حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی پاک صحبتوں اور ایمان بخشنے والے کلمات سے ہماری روحوں کو بیدار کیا اور ہمارے دلوں کی کھڑکیوں کو کھول دیا جس سے معرفت الٰہی کی روشنی اور محبت الٰہی کی گرمی ان میں جانے لگی اور جماعت ان قربانیوں کے لئے تیار ہو گئی۔ حضرت فضل عمرؓ اپنے مطاع اور محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ چشمہ سے سیراب ہوتے رہے اور اپنے آقا اور پیارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیوض کو جذب کرتے تھے اور ہمیں بھی وہاں تک پہنچانے کے لئے بیتاب تھے آخر ان کی بیتابی رنگ لائی اور ایک گروہ کے گروہ میں ایک حیرت انگیز جذبہ قربانی پیدا کر دیا واقفین زندگی بھی کثرت سے سامنے آئے اور مالی قربانی دینے والے بھی۔ تا دین اسلام کی خدمت کا حق ادا ہو۔

وہ خود اپنی قربانی ادا کرنے کے بعد اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جا چکا ہے۔ لیکن اس کے جاری کردہ کام ابھی بہت کچھ قربانی چاہتے ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم ان قربانیوں کو اپنے رب کے حضور میں پیش کریں۔ اور ان کاموں کی تکمیل کی کوشش کریں۔ فضل عمر فاؤنڈیشن بھی اسی تکمیل کے لئے قائم کی گئی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اس میں دل کھول کر حصہ لیں، تا اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین اسلام کی ترقی ہو اور ہماری عاقبت کی درستگی ہو اور ہم اپنے رب کی طرف ایسی حالت میں لوٹیں کہ وہ ہم سے راضی ہو اور ہم اس سے راضی۔ اللّٰھم آمین۔ والحمد للہ رب العالمین۔

نظارت اصلاح وارشاد کے زیر اہتمام ربوہ میں

تعلیم القرآن کلاس کا اجراء

کلاس یکم جولائی سے شروع ہو کر ۳۱ جولائی تک جاری رہیگی

گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی نظارت اصلاح وارشاد کے زیر اہتمام یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے ۳۱ جولائی ۶۶ء تک تعلیم القرآن کلاس جاری کی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز

اس کلاس میں ایک خاص پروگرام کے مطابق سلسلہ کے بزرگ اور جید علماء قرآن کریم کا ترجمہ اور مختصر تفسیر۔ حدیث اور دیگر ضروری دینی امور کے متعلق تعلیم دیں گے۔ علاوہ ازیں ضروری اور اہم مسائل پر کلاس میں لیکچروں کا بھی انتظام کیا جائے گا اور ضروری نوٹس لکھوائے جائیں گے

اس کلاس میں جبکہ موسم گرما کے باعث تعلیمی اداروں میں رخصتیں ہوتی ہیں طلباء اور اساتذہ کو خاص طور پر شامل ہونا چاہیئے۔ دیگر احباب خواہ وہ فاضل ہوں یا گریجوایٹ، ملازم ہوں یا تاجر، کم تعلیم رکھتے ہوں یا زیادہ۔ لیکن قرآن کریم اور حدیث اور دینی مسائل سے واقفیت کا شوق رکھتے ہوں انہیں بھی اس کلاس میں شامل ہونا چاہیئے اور مرکز کے دینی اور نیک ماحول میں امام ہمام کے قرب میں رہ کر فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

جو دوست اس کلاس میں شامل ہونا چاہتے ہوں اس اعلان کے پڑھتے ہی فوری طور پر وہ اپنے نام، پتہ، تعلیمی قابلیت و اہلیت کے متعلق ضروری معلومات پر مشتمل درخواست ۲۰ جون تک نظارت اصلاح وارشاد میں بتوسط امراء و صدر صاحبان بھجوا دیں تا شامل ہونے والوں کی تعداد کے مطابق قیام وطعام کے ضروری انتظامات کئے جا سکیں اور تفصیلی ہدایات انہیں بھجوائی جا سکیں تعلیم القرآن کلاس کا تفصیلی پروگرام بعد میں شائع کیا جائے گا۔ انشاء العزیز۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ کریں!

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب)

تعمیر دفتر دار الخدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سلسلہ میں -/۳/۱ .Rs فی کس ادا کرنے کی ایک خاص تحریک جاری کی گئی تھی۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ہوئی۔ انفرادی طور پر احباب کی طرف سے وعدوں کے علاوہ ۶۳ وعدے مجالس کی طرف سے اور ۱۷ وعدے مختلف جماعتوں کی طرف سے موصول ہوئے ہیں۔ میں ان تمام قائدین اور پریذیڈنٹ صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضل سے نوازے۔ جن مجالس اور جماعتوں کی طرف سے ابھی تک وعدے ادا نہیں ہوئے ان سے درخواست ہے کہ براہ کرم اپنے وعدوں کو جلد پورا کر دیں۔ تا تعمیر کا کام جاری رہے۔

نیز جن مجالس نے ابھی تک بحیثیت مجلس اس تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ جلد از اس میں شامل ہوں۔ ایسے مواقع بار بار نہیں آیا کرتے۔ وقت کھو دینے سے بعد میں پچھتانا پڑتا ہے۔ پس کوشش کریں۔ اور اگر آپ کی مجلس ابھی تک شامل نہیں ہوئی۔ تو اسے شامل کریں اور اگر پہلے سے وعدہ بھیجا ہوا ہے۔ تو اس کی ادائیگی کی فکر کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کی مساعی میں برکت دے۔ مرزا رفیع احمد

(صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پرچے جلدی واپس بھجوائیں

مجلس اطفال الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ امتحان ہو چکا ہے۔ مجالس جوابی پرچہ جات فوراً مرکز میں بھجوا دیں۔ تا نتیجہ جلدی مرتب ہو سکے۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا: میری نانی اماں چار پانچ یوم سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے (جمیل النساء بنت محمد شریف ٹھیکیدار سٹون انیڈ بجری ربوہ)

تبدیلی سکونت کر جانیوالے احباب کے چندہ جات کے بارہ میں ضروری اعلان

مقامی جماعتیں تبدیل ہو جانے والے احباب کی اطلاع نظارت بیت المال میں بھجواتی رہتی ہیں تا اطلاع دہندہ جماعتوں کے حساب سے بجٹ اور بقایا کے اعداد ان جماعتوں میں منتقل کر دئے جائیں۔ جہاں احباب تبدیل ہو کر چلے گئے ہیں۔ یہ اطلاعات سال کے ابتداء اور وسط کے قریبی مہینوں میں بہت کم موصول ہوتی ہیں۔ لیکن سال ختم ہونے میں جب ایک دو ماہ باقی رہ جاتے ہیں۔ تو ان اطلاعات کی بھرمار شروع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جن جماعتوں کے بجٹوں میں نو وارد احباب کی وجہ سے اضافہ کیا جاتا ہے۔ ان کو یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے کہ سال کے آخر پر ان کے بجٹ پر بوجھ ڈال دیا گیا تھا۔ اگر وقت پر اطلاع ہو جاتی تو ایسے احباب سے وصولی چندہ کے لئے لگاتار کوشش کی جاتی ہے۔ سال ختم ہونے پر ایسے احباب کے لئے یکمشت ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ لہٰذا مقامی عہدیداروں کی خدمت میں گذارش ہے کہ تبدیل ہونے والے احباب کے بارہ میں ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو اطلاع بھجواتے رہیں۔ اور جہاں بجٹ اور بقایا سے متعلق کوائف تحریر کریں۔ یہ بھی لکھیں کہ ہر دوست کا تبادلہ کس ماہ ہوا ہے۔ مارچ اور اپریل کے مہینوں میں صرف انہی دوستوں کا بجٹ تبدیل کیا جائے گا۔ جو ان دونوں مہینوں میں تبدیل ہوئے ہوں۔ اگر شروع سال میں تبدیل ہونے والوں کی اطلاع آخر سال میں دی گئی تو اس سال میں اس جماعت کا بجٹ کم نہیں کیا جائے گا۔ تا کہ کسی دوست کا سارے سال کا بقایا چندہ نئی جماعت میں منتقل کر دینے سے اس جماعت کے بجٹ پر بلاوجہ بوجھ نہ پڑے اس نئے رویہ سے موصول ہونے والی اطلاعات کے نتیجہ میں دوران سال بجٹ کی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ بلکہ سال ختم ہو جانے کے بعد بقایا میں کمی کر دی جائیگی تا جس جماعت میں کسی فرد نے دس گیارہ ماہ قیام کیا ہو۔ وہ اسکے بجٹ کی وصولی کی ذمہ دار ہو۔ نہ کہ وہ جماعت ذمہ دار ٹھہرائی جائے۔ جس میں اس کا قیام عرصہ صرف ایک دو ماہ ہو

(ناظر بیت المال ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

تمام مجالس خدام الاحمدیہ خصوصاً ایسی مجالس جو شعبہ خدمت خلق کے متعلق تفصیلی رپورٹ نہیں بھجواتیں مندرجہ ذیل امور کے متعلق تفصیلی رپورٹ بھجوایا کریں۔ رپورٹ حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ شروع مہینہ میں تمام خدام کو اپنے تفصیلی پروگرام سے مطلع کر دیا جائے اور پھر مہینہ کے آخر میں انفرادی طور پر ہر خادم سے تحریری رپورٹ حاصل کی جائے

(۱) تقاریر کے ذریعہ خدام کو خدمت خلق کی طرف توجہ دلائی جائے۔

(۲) بیماروں کی تیمارداری کی جائے ہسپتال میں دودھ بھجوائے جائیں

(۳) مریضوں کی مفت طبی امداد کی جائے۔

(۴) معذور لوگوں اور مستورات کا سودا سلف بازار سے لا کر دیا جائے۔

(۵) غرباء و مساکین کی امداد کی جائے۔

(۶) بیکار لوگوں کے کوائف اکٹھے کر کے ان کی ملازمت کے لئے کوشش کی جائے۔

(۷) غریب طلبہ کو مفت تعلیم دی جائے۔ ان کے لئے مفت کتب مہیا کی جائیں۔

(۸) ہنگامی حالات۔ طوفان۔ سیلاب۔ جنگ کے موقع پر حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جائے۔

(۹) یونین کونسلوں اور رفاہی اداروں سے رابطہ قائم کر کے خدمت خلق کے امور سرانجام دئے جائیں۔

(۱۰) بسوں میں بیٹھنے کے لئے معذوروں اور بڈھوں کو جگہ دی جائے۔

(۱۱) راستوں سے تکلیف دہ چیزیں پتھر وغیرہ دور کئے جائیں۔

(۱۲) جانوروں کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا جائے

(مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اطلاع:۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح جس جگہ بھی ہوں مجھے میرپور ڈویژن بابت میاں ناصر علی صاحب کے مکان پر جلد سے جلد ملیں۔ (خاکسار محمد عظیم ایجنٹ کاڈی کشمیر کمیٹی معرفت پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ربوہ)

"سب احمدیوں کو بجٹ میں شامل کریں"

اس طرح ہم ان کی تربیت کی طرف متوجہ بھی ہوں گے۔ ہم ان کے لئے دعائیں بھی کرینگے اور تدابیر سے بھی انہیں سمجھانے کی کوشش کریں گے۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ ہولا رب آہستہ آہستہ ان کے دلوں میں ایک نیک تبدیلی پیدا کرتا چلا جائے گا۔ اور وہ پہلے آنے والوں کی نسبت پیچھے رہنے والے نہیں بنیں گے۔ بلکہ کچھ عرصہ کے بعد شاید وہ ان سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش شروع کر دیں وہ اس احساس سے آگے بڑھیں گے کہ ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا۔ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اس زمین پر جو ایک نور نازل ہوا تھا ہم ایک لمبے عرصہ تک اس نور کو اپنی پھونکوں سے بجھانے کی کوشش کرتے رہے اور بجائے اسکے کہ ہم اس نور سے اپنے سینہ دل کو منور کرتے ہم نے اس سے منہ پھیر لیا پس

یہ نہایت ہی ضروری بات ہے

کہ بجٹ کو پورا بنایا جائے اگر باوجود میری اس تاکید کے ہمارے عہدیداروں نے غفلت برتی تو ان کی غفلت کو دور کرنے کے لئے مجھے مناسب قدم اٹھانا پڑے گا لیکن میں امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے اس روحانی تکلیف میں نہیں ڈالیں گے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ۲۲ر اپریل ۱۹۶۶ء

مطبوعہ ۲۷ر اپریل ۱۹۶۶ء)

خاکسار عرض کرتا ہے کہ ابھی تک بعض جماعتوں کی طرف سے (جن میں بعض بڑی بڑی جماعتیں بھی شامل ہیں) سال رواں کے بجٹ موصول ہی نہیں ہوئے۔ حالانکہ یہ بجٹ یکم اپریل تک یہاں پہنچ جانے چاہیئے تھے۔ لہٰذا خاکسار ایسی تمام جماعتوں سے درخواست کرتا ہے کہ اب بجٹ بھجوانے میں مزید دیر نہ کریں۔

دوسری بات جو حضور کے ان زندگی بخش الفاظ سے مترشح ہوتی ہے یہ ہے کہ جماعتیں اپنے بقایا داروں کی فہرستیں بھجوائیں تا کہ مرکز کی طرف سے بھی ان کی تربیت کی طرف توجہ کی جا سکے۔ حضور ان کے لئے دعائیں فرمائیں اور تدابیر سے بھی انہیں سمجھانے کی کوشش کی جائے۔ یہ فہرستیں تین حصوں میں تیار کی جائیں۔

اوّل: موصی صاحبان جن کے ذمہ تین ماہ سے زیادہ حصہ آمد کا بقایا ہو۔

دوم: غیر موصی احباب یا موصیانِ جائیداد جن کے ذمہ تین ماہ (یا زمیندار احباب جن کے ذمہ سال) سے زائد چندہ عام بقایا ہو۔

سوم: ایسے احباب جن کے ذمے ایک سال یا اس سے زیادہ کا چندہ جلسہ سالانہ بقایا ہو لیکن یہ خیال رہے کہ ان فہرستوں کے بھجوانے کا یہ مطلب نہیں کہ جو زیادہ خطرناک بقائے دار ہیں۔ ان کے خلاف نظارت امور عامہ کی معرفت کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ کیونکہ ایسے بقایا داران کی اصلاح کا وہی طریق ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے نزدیک علاج کا بہ طریق خدا تعالیٰ کا بتایا ہوا ہے اور یہ دستہ خدا تعالیٰ کے مورد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لکھا ہوا ہے اس نے کہ اپنے آپ پر بند نہیں کرنا چاہیے" کیونکہ خدا جب ایک علاج پیدا کر دیتا ہے۔ اور ان اس سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔ تو وہ بہت سے فضلوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ داخلہ ٹریکٹر اوپریٹنگ سکول ٹلپور کے عرصہ ٹریننگ ۶ ماہ۔ فیس ندارد۔ رہائش و خوراک کا انتظام بذمہ ادارہ

داخلہ کے لئے انٹرویو ٹسٹ۔ شرائط: تعلیم مڈل تک دو سال تجربہ بطور ٹریکٹر کلینر یا گریزر درخواستیں ۳۰ جون تک بشمول مصدقہ نقول اسناد بنام ڈائریکٹر آف ایگریکلچرل انجینئرنگ ملتان ۲۳ جون ۶۶ء

۲۔ وظائف پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ:۔ دو سالہ و سہ سالہ وظائف برائے غیر ملکی تعلیم۔ مضامین (۱) کیمیکل انجینئرنگ (۲) الیکٹرانکس شرائط برائے کیمیکل انجینئرنگ فرسٹ کلاس ڈگری کیمسٹری کیمیکل ٹکنالوجی یا کیمیکل انجینئرنگ۔ شرائط برائے الیکٹرانکس۔ فرسٹ کلاس ایم۔ ایس سی۔ فزکس مع الیکٹرانکس عمر ۲۱ تا ۲۵ تک

درخواستیں بشمول مصدقہ نقول اسناد مصدقہ پاسپورٹ سائز فوٹو ۲۰ جون ۶۶ء تک بنام سٹاف مینیجر پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ پی او بکس ۳۹۴۳ کراچی ۱۰ ہے۔ ۲۶ جون ۶۶ء

(ناظر تعلیم)

ضرورت ہے

سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری میں کام کرنے کے لئے ایک لیبر سپروائزر اور ایک اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے جس کے لئے حسب ذیل قابلیت ہونی ضروری ہے خواہشمند احباب اپنی جماعت کے امراء و صدر صاحبان کی سفارش کے ساتھ ۲۵ر جون تک درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

لیبر سپروائزر۔ تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔ کسی فیکٹری میں لیبر سے کام کے لئے تجربہ رکھتا ہو۔ فیکٹری ایکٹ خصوصاً لیبر سے متعلق قواعد سے اچھی طرح واقفیت ہو۔ یہ اسامی سیزنل ہے۔

اسسٹنٹ اکاؤنٹنٹ تعلیم کم از کم میٹرک ہو۔ کسی دفتر یا فیکٹری میں بطور اکوٹنس کلرک کام کیا ہو۔ ٹائپ جانتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

(مینیجر۔ دی سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری ضلع تھرپارکر (سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۲۰۰:۔ میں ظہور الدین بابر ولد چوہدری حسن دین صاحب قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال ۹ ماہ پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ر اپریل ۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۹۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

العبد ظہور الدین بابر۔ محلہ دارالیمن ربوہ کوارٹرز درویشاں نمبر ۸۔ ربوہ

گواہ شد۔ عبدالعزیز مہتمم مقامی ربوہ

گواہ شد:۔ (صاحبزادہ) مرزا رفیع احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۱۸۲۴۴:۔ میں امینہ بی بی زوجہ محمد یعقوب قوم سلی پیشہ ملازمت و خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھٹیاں ڈاک خانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر مبلغ تین صد روپیہ بذمہ خاوند تھا۔ جس میں سے میں نے مبلغ ڈیڑھ صد روپیہ خاوند سے وصول کر لیا ہوا ہے اور اب ان کے ذمہ میرا مہر صرف ڈیڑھ صد روپیہ ہے۔

۲۔ اس کے علاوہ ایک جوڑی کانٹے وزنی سوا تولہ قیمتی ڈیڑھ صد روپیہ ہے

۳۔ مجھے گورنمنٹ کی طرف سے دائیہ ہونے کی وجہ سے مبلغ پندرہ روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔

میں اپنی مذکورہ بالا آمد اور مہر اور زیور کی ایک بٹہ دس حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں جو رقم میں ان ہی ایام میں جمع کرا دوں اس کی رسید حاصل کروں گی۔ وہ وصیت سے منہا کی جاوے گی۔ اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وصیت آج کی تاریخ سے ہی نافذ فرمائی جائے اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کی خدمت میں ارسال کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا امینہ بی بی زوجہ حکیم محمد یعقوب

گواہ شد:۔ حکیم محمد یعقوب خاوند موصیہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد:۔ محمد عبداللہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر ۱۸۲۴۵:۔ میں مسمی ڈاکٹر ریاض احمد ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ قوم کاہلوں پیشہ پریکٹس عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن جوہی ضلع دادو صوبہ (سابق سندھ) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زمین ساڑھے چودہ ایکڑ قیمتی مبلغ ۱۰،۰۰۰/- کو میں نے زمین لی ہوئی ہے۔ یہ زمین رام عید ڈاک خانہ خاص سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ میں واقعہ ہے۔

۲۔ ایک مکان خام موضع جوہی ضلع دادو میں ہے جس کی قیمت میں نے مبلغ ۳۰۰۰/- روپیہ ادا کی ہے

۳۔ دکانیں دو عدد جوہی ضلع دادو میں ہیں جن کی مجموعی قیمت ۱۴۰۰/- روپیہ ہے

۴۔ دو پلاٹ زمین رہائشی موضع جوہی ضلع دادو میں ہے قیمت مبلغ ۳۰۰/- روپیہ ہے

۵۔ نقد مبلغ ۲۰۰۰/- روپیہ ہے۔

لیکن میرا گزارہ مندرجہ بالا جائداد پر نہیں ہے۔ مجھے ماہوار آمد بصورت پریکٹس مبلغ ۱۵۰/- روپے ہوتی ہے اور زمین کا ٹھیکہ اندازاً مبلغ ۱۰۰۰/- روپیہ ملتا ہے۔ اس پر میرا گزارہ ہے نیز ایک دکان کا کرایہ مبلغ ۷۲/- روپے ملتا ہے۔

میں مندرجہ بالا جائداد قیمت مکان دکانات پلاٹ۔ مبلغ ۱۴۷۰۰/- اور نقد ۲۰۰۰/- کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ کہ ماہوار آمد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر میں مزید آمد پیدا کروں گا یا میری موت کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور وصیت یکم جنوری ۱۹۶۶ء سے چالو رہے گی۔ الراقم شمس الدین موصی ۱۲۹۲۵

العبد۔ ڈاکٹر ریاض احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہی۔ ضلع دادو۔

گواہ شد۔ چوہدری محمد طفیل موصی نمبر ۸۴۷۲ جوہی ضلع دادو۔

گواہ شد:۔ سلطان احمد انسپکٹر بیت المال موصی نمبر ۶۷۷۶۔

مسل نمبر ۱۸۲۴۶:۔ میں حفیظ بیگم بنت مقصود احمد قوم جٹ وڑک پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قیام پور ڈاک خاص خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے بطور جیب خرچ مبلغ دس روپے ماہانہ ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت ۳/۳/۶۶ سے منظور فرمائی جائے ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ۔ حفیظ بیگم بقلم خود۔

قیام پور ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:۔ مقصود احمد بقلم خود

سیکرٹری ۳/۶/۶۶

گواہ شد:۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا حال وارد قیام پور ضلع گوجرانوالہ

۶ر مارچ ۱۹۶۶ء

گوشۂ طب

MADICAL CORNER

ہوائی فی

پائیوریا

(گوشت خورده دندان)

وٹامن سی کا جزو بدن نہ بننا اس کی بڑی وجہ ہے اس لئے خراب مسوڑھوں پر دوائیں ملنا یا وٹامن سی کھانا صرف عارضی سکون دے سکتا ہے

"اینٹی پائیوریا"

بفضلہ تعالیٰ قدرتی طریقے سے وٹامن سی کو جزو بدن بنانے کی صلاحیت پیدا کر کے پائیوریا کو دور کر دیتا ہے

مکمل کورس ۱۰/- روپے سولہ روزہ ۴/- روپے

کیور ٹو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ہمدرد نسواں اٹھرا کے گولیاں دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس روپے

وقف عارضی کے ماتحت کام کرنے کا ایک خاص روحانی فائدہ

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وقف کر کے راہ خدا میں نکلنے والا جہاں دوسروں کے لئے مفید وجود بنتا ہے وہاں خود اسے بھی عظیم فائدہ پہنچتا ہے۔ مکرم قریشی محمد احمد صاحب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں :-

"سب سے پہلے تو میں حضور کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ حضور نے میرا عارضی وقف قبول فرما کر بڑا احسان کیا۔ کیونکہ چھ دنوں کے اندر ہی میں اپنے اندر ایک غیر معمولی تبدیلی اور روحانی ترقی محسوس کرتا ہوں الحمد للہ علیٰ ذالک"

جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو اپنی اپنی جگہ پر دوستوں میں وقف عارضی کے لئے تحریک کرتے رہنا چاہیئے۔ تربیت کے نقطۂ نگاہ سے یہ تحریک دوہرے روحانی اثرات کا موجب ہے۔ اس تحریک میں واقف کو اپنے خرچ پر کم از کم دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے حکم کے مطابق مقررہ مقام پر جا کر تربیتی اور تبلیغی فرائض ادا کرنے ضروری ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنی درخواستیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور بھجوائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

خاص علمی تقاریر کا چوتھا ماہانہ جلسہ

مورخہ ۱۰ جون بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں خاص علمی تقاریر کا چوتھا ماہانہ جلسہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی صدارت میں منعقد ہوگا اس کا پروگرام حسب ذیل ہے :-

	عنوان	وقت	مقرر
۱۔	درباره نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام بحوالہ جات غیر مبایعین ۱۹۱۴ء تک	بیس منٹ	ابو العطاء جالندھری
۲۔	دربارہ خلافت احمدیہ و بیعت خلافت ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام وارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ و بیانات غیر مبایعین تا قیام خلافت ثانیہ	بیس منٹ	محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ
۳۔	نبوت اور خلافت کے متعلق ۱۹۱۴ء میں غیر مبایعین کا موقف ان کے اپنے الفاظ میں	بیس منٹ	محترم سید محمود احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ
۴۔	نبوت کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کا موقف (۱۹۱۴ء سے پہلے اور بعد)	بیس منٹ	محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس

احباب اس جلسہ میں بکثرت شمولیت فرما کر فائدہ حاصل کریں۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیز عبد الکریم پاکستان ایئر فورس سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عبد الاعلیٰ تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین اور لمبی عمر والا بنائے۔ نومولود محترم ماسٹر چراغ محمد صاحب کا پوتا ہے۔

(عبد العزیز دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ)

ماہنامہ الفرقان کا جہاد نمبر

۲۰ جون کو شائع ہوگا

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رسالہ الفرقان کا خاص نمبر (جہاد نمبر) ماہ جون کی بیس تاریخ کو شائع ہوگا خریدار حضرات مطلع رہیں۔ زائد کاپیاں منگوانے والے دوست ۷۵ پیسے فی نسخہ کے لحاظ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۸ ؍ جون۔ دفاع کے پارلیمانی سیکرٹری ملک محمد قاسم نے انکشاف کیا ہے کہ بھارت نے اپنی مسلح افواج کا بیشتر حصہ مغربی پاکستان کی سرحد پر لگا رکھا ہے۔ بھارت مغربی پاکستان کی فوجی قوت سے باخبر ہے اور یہی وجہ ہے کہ اسے مشرقی پاکستان پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ انہوں نے [illegible] کہا کہ پاکستان کا دفاع ناقابل تقسیم ہے [illegible] کی ایک ایک انچ زمین [illegible] کیا جائے گا۔

ملک محمد قاسم نے [illegible] اسمبلی میں مسٹر مخلص الزمان کی تحریک التواء پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے مزید کہا کہ مشرقی پاکستان کا دفاع مضبوط بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جائے گا۔ مشرقی پاکستان میں دو آرڈی ننس فیکٹریاں قائم کی جا رہی ہیں اور وہاں دو نئی چھاؤنیاں بھی زیر تکمیل ہیں۔ ملک قاسم نے ایوان کو بتایا کہ حکومت بھارتی فوج کی سرگرمیوں سے پوری طرح باخبر ہے ہمیں علم ہے کہ بھارتی فوج کشمیر میں جنگ بندی لائن کے ساتھ ساتھ زبردست فوجی تیاریوں میں مصروف ہے۔ بھارتی فوج نئے مورچے بنا رہی ہے خندقیں کھود رہی ہے اور دمدمے بنا رہی ہے۔

راولپنڈی ۸ ؍ جون۔ قائد ایوان خان اے صبور خان نے کل قومی اسمبلی کو یقین دلایا کہ پاکستان کسی قیمت پر اپنی آزادی کا سودا نہیں کرے گا۔ اور دنیا کے کسی بھی ملک کا حاشیہ بردار نہیں بنے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ملک قومی دفاع کو مضبوط بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے اور اس عزم پر قائم ہے کہ وہ کسی غیر ملکی طاقت کو پاکستان پر تسلط جمانے کی اجازت نہیں دے گا۔ خان اے صبور کل قومی اسمبلی میں ایک تحریک التواء پر بحث کا جواب دے رہے تھے۔ جو حزب اختلاف کے رکن مسٹر مخلص الزمان نے پیش کی۔ ایوان میں مسٹر صبور کی تقریر کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔

ڈھاکہ ۸ ؍ جون۔ مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی طرف سے کرائی گئی ہڑتال کے بارے میں ایک سرکاری پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ہڑتال کے باعث سڑکوں پر بسوں اور دیگر گاڑیوں کی آمد و رفت میں زبردست رکاوٹیں پیدا ہو گئیں ڈھاکہ اور نارائن گنج میں غنڈوں کے گروہ بازاروں میں گھومتے رہے انہوں نے دفتر اور اپنے اپنے کاروبار پر جانے والے لوگوں کی سخت تذلیل کی۔ اور انہیں پریشان کیا۔ بسوں پر پتھراؤ بھی کیا۔ غنڈوں نے تین کاروں کو نذر آتش کر دیا۔ پولیس نے کرزن ہال اور کاروان بازار کے قریب غنڈوں کو روکا اور انہیں منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کی۔

غنڈوں نے تیج گاؤں آنے والی ریل گاڑی کو بھی روکا انہوں نے گاڑی کے کئی ڈبے پٹڑی سے اتار دیئے پولیس جب ریل گاڑی کی حفاظت کے لئے پہنچی تو غنڈوں نے اسے گھیرے میں لے لیا اور پتھراؤ کیا جس کے نتیجے میں متعدد پولیس ملازم زخمی ہو گئے۔ چنانچہ پولیس نے حفاظتی اقدام کے طور پر گولی چلا دی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴